فَمَنۡ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿١٢﴾

١٢۔ پس جو چاہے اسے یاد رکھے۔

فِىۡ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾

١٣۔ قابل ادب ورقوں میں لکھا ہوا۔

مَّرۡفُوۡعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿١٤﴾

١٤۔ جو بلند مقام پر رکھے ہوئے اور پاک ہیں۔

بِاَيۡدِىۡ سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾

١٥۔ ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔

كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾

١٦۔ جو بلند مرتبہ اور نیکوکار ہیں۔

قُتِلَ الۡاِنۡسَانُ مَاۤ اَكۡفَرَهٗ ﴿١٧﴾

١٧۔ انسان مارا جائے یہ کیسا ناشکرا ہے۔

مِنۡ اَىِّ شَىۡءٍ خَلَقَهٗ ﴿١٨﴾

١٨۔ اسے اللہ نے کس چیز سے بنایا۔

مِنۡ نُّطۡفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿١٩﴾

١٩۔ نطفے سے بنایا پھر اسکا اندازہ مقرر کیا۔

ثُمَّ السَّبِيۡلَ يَسَّرَهٗ ﴿٢٠﴾

٢٠۔ پھر اسکے لئے رستہ آسان کر دیا۔

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقۡبَرَهٗ ﴿٢١﴾

٢١۔ پھر اسکو موت دی سو اسے قبر میں پہنچایا۔

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنۡشَرَهٗ ﴿٢٢﴾

٢٢۔ پھر وہ جب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کریگا۔

كَلَّا لَمَّا يَقۡضِ مَاۤ اَمَرَهٗ ﴿٢٣﴾

٢٣۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا۔

فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖۤ ﴿٢٤﴾

٢٤۔ تو انسان کو چاہیئے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے۔

اَنَّا صَبَبۡنَا الۡمَآءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾

٢٥۔ بیشک ہم ہی نے پانی برسایا۔

ثُمَّ شَقَقۡنَا الۡاَرۡضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾

٢٦۔ پھر ہم ہی نے زمین کو اچھی طرح پھاڑا۔